



**BACKGROUNDEERS**  
Press Information Bureau  
Government of India

## ہندوستان، جہاں اے آئی ورلڈ اسمبل ہوتا ہے بھارت منڈیم میں عالمی تعاون کی نمائش

**AI IN INDIA**  
FROM VISION TO IMPACT

نئی دہلی میں فروری کی ایک تازہ صبح، بھارت منڈیم کا شیشہ نہ صرف سورج کی روشنی بلکہ امکانات کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ اندر، تیرہ ممالک کے پوئلین ایک وسیع قوس میں کھڑے ہیں، ہر ایک اپنے اپنے ارادوں کی علامت ہیں۔ آسٹریلیا، جاپان، روس، برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈز، سویٹزرلینڈ، سربیا، ایسٹونیا، تاجکستان، اور ایک اجتماعی افریقی پوئلین سبھی اپنے خیالات، سرمایہ کاری اور عزم کے ساتھ پہنچے ہیں۔ یہ انڈیا AI اسپیکٹ سمٹ 2026 کی خاص بات ہے۔ دنیا صرف شرکت کے لیے نہیں آئی ہے، بلکہ تعاون کرنے آئی ہے۔



انڈیا AI اسپیکٹ ایکسپو، جو سمٹ کے ساتھ منعقد ہوا، 16 سے 21 فروری 2026 تک، دس مقامات اور 70,000 مربع میٹر سے زیادہ پر محیط ہے۔ عالمی مندوبین، ٹیکنالوجی کے رہنما، محققین، اور طلباء نے ڈائلاگ اور مظاہروں کے لیے بنائے گئے وسیع ہالز کا مشاہدہ کیا۔ زبردست دلچسپی کے پیش نظر، ہندوستانی حکومت نے ایکسپو میں ایک دن کی توسیع کر دی، اور اسے 21 فروری بروز ہفتہ کو عوام کے لیے کھول دیا گیا، تاکہ ہر ایک کو زیادہ آرام دہ تجربہ فراہم کیا جاسکے۔ یہ ایک سادہ لیکن اہم قدم ہے۔ یہ بند دروازے کی بات چیت نہیں ہے۔ یہ ایک عوامی لمحہ ہے۔

ان سب کے دل میں تہذیبی خود اعتمادی پر مبنی ایک خیال ہے: ”سروجن ہتائے، سروجن سکھائے،“ یعنی سب کی فلاح، سب کی خوشی۔ اپنے افتتاحی خطاب میں، وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے کہا کہ یہ مصنوعی ذہانت کے لیے ہندوستان کا آئیڈیل ہے۔ انہوں نے تنوع، آبادی اور جمہوریت کو ہندوستان کی پائیدار طاقت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں کامیاب ہونے والا کوئی بھی AI ماڈل عالمی سطح پر لاگو کیا جاسکتا ہے۔ پھر ایک دعوت نامہ آتا ہے۔ ہندوستان میں ڈیزائن اور ترقی کریں۔ دنیا کو یہ ترقی کا تحفہ سونپیں۔ انسانیت کو سونپیں۔ یہ الفاظ ہال کے باہر تک گونجتے ہیں۔



تیرہ ممالک کے پولیٹین ان الفاظ کو ایک مختلف معنی دیتے ہیں۔ فرانسیسی پولیٹین میں، صدر ایمانوئل میکرون اور وزیر اعظم مودی نے دورہ کیا، 29 کمپنیوں نے فرانس کی تکنیکی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ یہ دورہ ہندوستان۔ فرانس اختراعی سال کے پُر جوش آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ صدر میکرون نے بے دھڑک تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے وہ حاصل کیا ہے جو کسی اور ملک میں نہیں ہے۔ 1.4 بلین لوگوں کے لیے ڈیجیٹل شناخت، ماہانہ 20 بلین لین دین کو سنبھالنے والا ادائیگی کا نظام، اور 500 ملین ڈیجیٹل ہیلتھ آئی ڈی

جاری کرنے والی ایک ہی صحت کی سہولت کوئی چھوٹا کارنامہ نہیں ہے۔ انہوں نے سامعین کو یاد دلایا کہ یہ انڈیا اسٹیک ہے: کھلا، قابل عمل، اور خود مختار۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک بے مثال رفتار کے آغاز پر ہیں۔

کچھ قدم کے فاصلے پر، اسٹونین پولین، جوم کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ ایسٹونیا، جو اپنے ڈیجیٹل گورننس ماڈل کے لیے مشہور ہے، کو یہاں کافی سپورٹ حاصل ہے۔ صدر الار کاریس نے کہا کہ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اب صرف تکنیکی بنیاد نہیں ہے۔ یہ جدید ریاستوں کے کام کرنے کی بنیاد ہے۔ جب AI کو ان نظاموں میں شامل کیا جاتا ہے، الگورتھمک شفافیت اور انسانی نگرانی عوامی اعتماد کے لیے ضروری شرائط بن جاتی ہیں۔ اخلاقیات اور احتساب پر گفتگو میں ان کے الفاظ گونجتے ہیں۔ یہاں تعاون صرف ایک تجریدی تصور نہیں ہے، بلکہ ایک بنیادی تصور ہے۔



سلوواکیہ کے صدر پیٹر پیلیگریبی ایک عملی نقطہ نظر پیش کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہندوستان دنیا کو ایک اہم سچائی دکھاتا ہے: ٹیکنالوجی بڑے پیمانے پر تیار کی جاسکتی ہے اور عام لوگوں کی مدد کر سکتی ہے۔ سلوواکیہ ایک چھوٹا ملک ہو سکتا ہے لیکن وہ تیزی سے ترقی کر سکتا ہے۔ وہ عملی نتائج چاہتا ہے۔ فن لینڈ کے وزیر اعظم پیٹری اور پونے سربراہی اجلاس کو بروقت بلا یا۔ وہ کہتے ہیں کہ ذمہ دار AI کے لیے دنیا کو فوری طور پر مشترکہ فہم، مشترکہ اصولوں اور سیاسی مرضی کی ضرورت ہے۔ سوئس صدر گائے پارمیلن نے جامع مذاکرات اور کثیر جہتی تعاون پر زور دیا۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ذمہ دار AI اختراع میں رکاوٹ نہیں بنتا، بلکہ اسے فروغ دیتا ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ ہندوستان اور سوئٹزر لینڈ عزائم اور عمل درآمد کے درمیان ایک پل بنا رہے ہیں۔

یہ تمام خیالات سات موضوعاتی چکروں کے اندر موجود ہیں جو ایکسپو کو منظم کرتے ہیں: انسانی سرمایہ، سماجی باختیار بنانے کے لیے شمولیت، محفوظ اور قابل اعتماد AI، موافقت، اختراع اور کارکردگی، سائنس، AI وسائل کی جمہوریت، اقتصادی ترقی، اور سماجی بھلائی کے لیے AI۔ یہ حلقے لوگوں، سیارے اور ترقی کو ٹھوس کام کی جگہوں میں ترجمہ کرتے ہیں۔ مندوبین ان کے درمیان سفر کرتے ہیں اور ریسرچ لیبر، اسٹارٹ اپس، اور عوامی اداروں کے درمیان باہمی روابط کو دریافت کرتے ہیں۔ مباحثوں میں کمپیوٹنگ پاور سے لے کر کلاس روم کے ذریعے مہارتوں کی ترقی تک، ڈیٹا مینجمنٹ سے لے کر گرین انرجی گرڈ تک کے موضوعات پر توجہ دی جاتی ہے۔



انٹرنیشنل سولر الائنس پو پلین ایک نئی جہت پیش کرتا ہے۔ یہ عملی ماڈلز کی نمائش کرتا ہے جہاں مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، اور جغرافیائی اوزار پاور کمپنیوں کو جدید بناتے ہیں اور قابل تجدید توانائی کے انضمام کو تیز کرتے ہیں۔ توانائی کے لیے AI پر عالمی مشن ایک سنگم مقام کے طور پر ابھرتا ہے۔ ڈیجیٹل انیلی جنس شمسی توانائی کی تعیناتی میں ایک کردار ادا کرتی ہے۔ فوری اصلاح اسمارٹ گرڈ مینجمنٹ کے ساتھ جڑتی ہے۔ یہ تعاون تکنیکی ہے، لیکن اس کا اثر سماجی ہے۔ توانائی کی کفایت رکن ممالک میں مشترکہ مقصد بن جاتی ہے۔

عالمی ٹیکنالوجی فرمز، اسٹارٹ اپس، اکیڈمیا، مرکزی وزارتیں، ریاستی حکومتیں، اور تحقیقی ادارے، دس شعبوں پر محیط، صلاحیتوں کے ایک منفرد سنگم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وسیع دائرہ کار واضح ہے۔ پھر بھی، ماحول مسابقتی کے بجائے باہمی تعاون پر مبنی ہے۔ کثیر الجہتی اداروں اور سیاسی رہنماؤں کی موجودگی سربراہی اجلاس کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ یہ صرف تجارتی میلہ نہیں ہے۔ یہ ایک فیصلہ کن پلیٹ فارم ہے جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی دنیا میں AI کو کس طرح فعال اور استعمال کیا جائے گا۔

جیسے جیسے سمٹ آگے بڑھتا ہے، پوپلین قومی کیسپس کے بجائے کھلی تجربہ گاہوں سے مشابہت اختیار کرنے لگتے ہیں۔ مندو بین ڈیٹا کے معیارات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ محققین اخلاقی فریم ورک پر غور کرتے ہیں۔ کاروباری افراد شریک ترقی کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ توسیع شدہ تعطیل خاندانوں، طلباء اور نوجوان اختراعیوں کو بھی شامل کرتی ہے۔ تجسس احتیاط کی جگہ لے لیتا ہے۔ بین الاقوامی ماحول ہندوستان کی موجودگی کو کمزور نہیں کرتا بلکہ اسے مضبوط کرتا ہے۔

یہ ایک میزبان اور ایک طاقتور ملک کے طور پر ہندوستان کی تصویر پیش کرتا ہے۔ ایک ملک جو اپنے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر پر اعتماد ہے۔ ایک قوم جو اپنے وسائل کو بانٹنے اور دوسروں سے سیکھنے کی خواہش رکھتی ہے۔ ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں خود مختار عزائم عالمی احتساب کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ تیرہ پوپلین اس بات کا زندہ ثبوت ہیں کہ اے آئی کے دور میں تعاون اب اختیاری نہیں بلکہ ایک بنیادی ضرورت ہے۔

جیسے جیسے شام کی روشنی بھارت منڈپم پر پھیلتی ہے، شیشے کا گواڑا ایک الگ چمک پیدا کرتا ہے۔ یہ مکالمے کی چمک ہے۔ معاہدوں کی چمک جاری ہے۔ شراکت داری کی ایک جھلک ابھی باقی ہے۔ انڈیا AI امپیکٹ سمٹ 2026 کا اختتام ہونے کے ساتھ نہیں، بلکہ ترقی کے ساتھ ہوا۔ بات چیت سے ایک پیغام واضح ہے: دنیا نے ہندوستان میں صرف ایک بازار نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت کے مستقبل کی تشکیل میں ایک شراکت دار پایا ہے۔

حوالہ جات:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2229727&reg=3&lan> •  
[g=2](#)

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2230198&reg=3&lan> •  
[g=1](#)

\*\*\*

شرح-ام-شبن

U.NO.3147

**Technology**

India, Where the AI World Assembles

Global collaboration on display at Bharat Mandapam

**(Features ID: 157504)**